مسائل سے دوچار ہے؟ صورتِ حالات کیا ہے؟ اور جدید ذرائع ابلاغ' میڈیا اور اباحیت زدہ سیکولر طبقہ' ہمارے خاندانی نظام کو تلپٹ کرنے اور عائلی زندگیوں میں زہر گھولنے اور اسے فتنوں سے دوچار کرنے میں جس غیر معمولی مستعدی سے سرگرمِ عمل ہے' اُس کا دفاع کرنے کی کیا صورت ہے؟--- یہ کتاب اس بارے میں خاموش ہے--- خیال رہے کہ نہ تو محض وعظ و تبلیغ سے فتنوں کا سدِّ باب ہوسکتا ہے' اور نہ کافروں اور یہودیوں کو برا بھلا کہہ کر' اور حکومتی اداروں کی مذمت کر کے اصلاح احوال کی صورت پیدا ہوسکتی ہے۔

یہ خوش آیند امر ہے کہ مشینی کتابت کے نتیجے میں دینی اور مذہبی حلقوں کی اشاعتی سرگرمیاں بڑھ گئی ہیں مگر تصنیف و تالیف کے جدید اسالیب' اصولِ تدوین اور کتاب کے رنگ ڈھنگ (فارمیٹ) کے حوالے سے' ابھی بہت کچھ جاننے اور سمجھنے کی ضرورت ہے۔ حد تو یہ ہے کہ تقریظ کا دوسرا کتابت شدہ صفحہ' پیسٹنگ میں کہیں غتربود ہوگیا' اور کتاب اِسی طرح چھاپ کر جاری کر دی گئی ہے۔(ر-ہ)

شعورِ حیات' مولانا محمد یوسف اصلاحی۔ ناشر: البدر پبلی کیشنز' اُردو بازار' لاہور۔ صفحات: ۵۱۶۔ قیمت: ۲۵۰ روپے۔

۹۸ مضامین کا یہ مجموعہ دراصل مجلّہ ذکریٰ' رام پور کے اداریوں پر مشتمل ہے۔ یہ مضامین قبل ازیں مختلف مجموعوں کی صورت میں چھپ چکے ہیں۔ اب انھیں یکجا کر کے پیش کیا گیا ہے۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ آج کل اُمت مسلمہ گوناگوں مصائب و آلام کا شکار ہے۔ ہر چوراہے پر مسلمان ٹکٹکی سے بندھے نظر آتے ہیں اور ظلم و جبر اور استحصال کی چکی میں پس رہے

~~قبل ازیں مختلف مجموعوں کی صورت میں چھپ چکے ہیں۔ اب انھیں یکجا کر کے پیش کیا گیا ہے۔~~

یہ ایک حقیقت ہے کہ آج کل اُمت مسلمہ گوناگوں مصائب و آلام کا شکار ہے۔ ہر چوراہے پر مسلمان ٹکٹکی سے بندھے نظر آتے ہیں اور ظلم و جبر اور استحصال کی چکی میں پس رہے